رجب میں دن رات کے مخصوص اعمال

رجب کی پہلی رات:

یہ بڑی بابرکت رات ہے اوراس میں چند ایک اعمال ہیں

(۱) جب ماہ رجب کا چاند (ہلال) دیکھے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ أَھِلَّهُ عَلَیۡنَا بِالۡأَمۡنِ وَالۡاِیۡمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالۡاِسۡلَامِ رَبِّی وَرَبُّکَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

اے معبود نیا چاند ہم پر امن، ایمان، سلامتی اور اسلام کیساتھ طلوع کر (اے چاند) تیرا اور میرا رب وہ اللہ ہے جو عزت وجلال والا ہے

نیز حضور ﷺ کی سیرت تھی جب رجب کا چاند دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ لَنَا فِی رَجَبٍ وَ شَعۡبَانَ وَ بَلِّغۡنَا شَھۡرَ رَمَضَانَ وَ أَعِنَّا عَلَی الصِّیَامِ وَ الۡقِیَامِ وَ حِفۡظِ

اے معبود! رجب اور شعبان میں ہم پر برکت نازل فرما اور ہمیں رمضان کے مہینے میں داخل فرما اور ہماری مدد کر دن کے روزے، رات کے قیام،

اللِّسَانِ وَ غَضِّ الۡبَصَرِ وَ لَا تَجۡعَلۡ حَظَّنَا مِنۡهُ الۡجُوعَ وَ الۡعَطَشَ

زبان کو روکنے اور نگاہیں نیچی رکھنے میں اور اس مہینے میں ہمارا حصہ محض بھوک و پیاس قرار نہ دے۔

(۲) رجب کی پہلی رات میں غسل کرے۔ جیسا کہ بعض علماء نے فرمایا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ جو شخص ماہ رجب کو پائے اور اس کے اول، وسط اور آخر میں غسل کرے تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جیسے آج ہی شکم مادر سے نکلا ہے۔

(۳) حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے۔

(۴) نماز مغرب کے بعد دو دو رکعت کر کے بیس رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کیساتھ سورہ توحید کی تلاوت کرے تو وہ خود، اسکے اہل وعیال اور اسکا مال محفوظ رہے گا۔ نیز عذاب قبر سے بچ جائے گا اور پل صراط سے برق رفتاری کیساتھ گزر جائے گا۔

(۵) نماز عشاء کے بعد دو رکعت نماز پڑھے، پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ الم نشرح اور تین مرتبہ سورہ توحید، دوسری رکعت میں سورہ حمد، سورہ الم نشرح، قل ھو اللہ اور سورہ فلق وسورہ ناس پڑھے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد تیس مرتبہ لَاۤ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ اور تیس مرتبہ درود شریف پڑھے تو وہ شخص گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جیسے آج ہی شکم مادر سے پیدا ہوا ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۶) تیس رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ کافرون اور تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔

(۷) رجب کی پہلی رات کے بارے میں شیخ نے مصباح المتہجد میں نقل کیا ہے (یعنی ذکر شب اول رجب) کہ ابوالبختری وہب بن وہب نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے، آپ اپنے والد ماجد اور انہوں نے اپنے جد امجد امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرمایا کرتے تھے: مجھے خوشی محسوس ہوتی ہے کہ انسان پورے سال کے دوران ان چار راتوں میں خود کو تمام کاموں سے فارغ کر کے بیدار رہے اور خدا کی عبادت کرے، وہ چار راتیں یہ ہیں: رجب کی پہلی رات۔ شب نیمہ شعبان۔ شب عید الفطر اور شب عید قربان۔ ابوجعفر ثانی امام محمد تقی جواد علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ رجب کی پہلی رات میں نماز عشاء کے بعد اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے:

اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ بِأَنَّکَ مَلِکٌ وَأَنَّکَ عَلَی کُلِّ شَیْءٍ مُقْتَدِرٌ وَأَنَّکَ مَا تَشاءُ مِنْ أَمْرٍ

اے معبود! میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو بادشاہ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر اقتدار رکھتا ہے نیز تو جو کچھ بھی چاہتا ہے وہ ہو جاتا ہے

یَکُونُ اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَتَوَجَّهُ إِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ یا مُحَمَّدُ یا

اے معبود! میں تیرے حضور آیا ہوں تیرے نبی محمدؐ کے واسطے جو نبی رحمتؐ ہیں خدا کی رحمت ہو ان پر ان کی آل پر یا محمدؐ اے خدا کے رسولؐ میں آپ کے

رَسُولَ اللهِ إِنِّی أَتَوَجَّهُ بِکَ إِلَی اللهِ رَبِّکَ وَرَبِّی لِیُنْجِحَ لِی بِکَ طَلِبَتِی اَللّٰھُمَّ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ

واسطے سے خدا کے حضور آیا ہوں جو آپکا اور میرا رب ہے تاکہ آپکی خاطر وہ میری حاجت پوری فرمائے اے معبود! بواسطہ اپنے نبی محمدؐ اور انکے اہلبیتؑ

وَالْأَئِمَّةِ مِنْ أَهْلِ بَیْتِهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ أَنْجِحْ طَلِبَتِی

میں سے آئمہؑ کے آنحضرتؐ پر اور ان سب آل پر خدا کی رحمت ہو میری حاجت پوری فرما۔

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔ نیز علی بن حدید نے روایت کی کہ حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام نماز تہجد سے فارغ ہونے کے بعد سجدے میں جا کر یہ دعا پڑھتے تھے:

لَکَ الْمَحْمَدَةُ إِنْ أَطَعْتُکَ، وَلَکَ الْحُجَّةُ إِنْ عَصَیْتُکَ، لاَ صُنْعَ لِی وَلاَ لِغَیْرِی فِی إِحْسانٍ

حمد تیرے ہی لئے ہے اگر میں تیری اطاعت کروں اور اگر میں تیری نا فرمانی کروں تیرے لیے مجھ پر حق ہے تو نہ میں نیکی کر سکتا ہوں

إِلاَّ بِکَ، یَا کائِناً قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ، وَیَا مُکَوِّنَ کُلِّ شَیْءٍ، إِنَّکَ عَلَی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ. اَللّٰھُمَّ إِنِّی

نہ کوئی اور نیکی کر سکتا ہے سوائے تیرے وسیلے کے اے وہ کہ ہر چیز سے پہلے موجود تھا اور تو نے ہر چیز کو پیدا فرمایا بے شک تو ہر چیز پر

أَعُوذُ بِکَ مِنَ الْعَدِیلَةِ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَمِنْ شَرِّ الْمَرْجِعِ فِی الْقُبُورِ، وَمِنَ النَّدامَةِ یَوْمَ الْآزِفَةِ

قدرت رکھتا ہے اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں موت کے وقت حق سے پھر جانے سے اور قبر میں جانے پر ہونے والے عذاب

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

فَأَسْأَلُکَ أَنْ تُصَلِّیَ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ عَیْشِی عِیشَةً نَقِیَّةً وَمِیْتَتِی مِیتَةً سَوِیَّةً

سے اور قیامت کے دن کی شرمندگی سے تیری پناہ لیتا ہوں پس سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ میری

وَمُنْقَلَبِی مُنْقَلَباً کَرِیماً غَیْرَ مُخْزٍ وَلاَ فاضِحٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْاَئِمَّةِ یَنابِیعِ الْحِکْمَةِ،

زندگی کو پاک زندگی اور موت کو عزت کی موت قرار دے اور میری بازگشت کو آبرومند بنا دے کہ جس میں ذلت و رسوائی نہ ہو اے معبود! محمدؐ اور ان کی

وَأُوْلِی النِّعْمَةِ، وَمَعادِنِ الْعِصْمَةِ، وَاعْصِمْنِی بِهِمْ مِنْ کُلِّ سُوءٍ، وَلاَ تَأْخُذْنِی عَلَی غِرَّةٍ وَلاَ

آل میں ائمہؑ پر رحمت فرما جو حکمت کے چشمے، صاحبان نعمت اور پاکبازی کی کانیں ہیں ان کے واسطے سے مجھے ہر برائی سے محفوظ فرما بے خبری میں،

عَلَی غَفْلَةٍ، وَلاَ تَجْعَلْ عَواقِبَ أَعْمالِی حَسْرَةً، وَارْضَ عَنِّی، فَإِنَّ مَغْفِرَتَکَ لِلظَّالِمِینَ وَأَنَا مِنَ

اچانک اور غفلت میں میری گرفت نہ کر میرے اعمال کا انجام حسرت پر نہ کر اور مجھ سے راضی ہوجا کہ یقیناً تیری بخشش ظالموں کیلئے ہے اور میں

الظَّالِمِینَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِی مَا لاَ یَضُرُّکَ وَأَعْطِنِی مَا لاَ یَنْقُصُکَ فَإِنَّکَ الْوَسِیعُ رَحْمَتُهُ الْبَدِیعُ

ظالموں سے ہوں اے معبود! مجھے بخش دے جس کا تجھے ضرر نہیں اور عطا کردے جس کا تجھے نقصان نہیں کیونکہ تیری رحمت وسیع

حِکْمَتُهُ وَأَعْطِنِی السَّعَةَ وَالدَّعَةَ وَالْاَمْنَ وَالصِّحَّةَ وَالنُّجُوعَ وَالْقُنُوعَ وَالشُّکْرَ وَالْمُعافاةَ وَالتَّقْوی

اور حکمت عجیب ہے اور مجھے عطا فرما وسعت و آسائش، امن و تندرستی، عاجزی و قناعت، شکر اور معافی، صبر و پرہیزگاری اور تو مجھے اپنی ذات اور اپنے اولیا سے متعلق سچ

وَالصَّبْرَ وَالصِّدْقَ عَلَیْکَ وَعَلَی أَوْلِیائِکَ وَالْیُسْرَ وَالشُّکْرَ، وَأَعْمِمْ بِذلِکَ یَا رَبِّ أَهْلِی وَوَلَدِی

بولنے کی توفیق دیا اور آسودگی و شکر عطا فرما اور اے پالنے والے ان چیزوں کو عام فرما میرے رشتہ داروں، میری اولاد، میرے دینی بھائیوں کیلئے اور جس سے

وَ إِخْوانِی فِیکَ وَمَنْ أَحْبَبْتُ وَأَحَبَّنِی وَوَلَدْتُ وَوَلَدَنِی مِنَ الْمُسْلِمِینَ وَالْمُؤْمِنِینَ یَا رَبَّ الْعالَمِینَ

میں محبت کرتا ہوں اور جو مجھ سے محبت کرتا ہے اور جو میری اولاد ہے اور جس کی میں اولاد ہوں اور تمام مسلمانوں اور مومنین کیلئے اے عالمین کے پروردگار۔

ابن اشیم کا کہنا ہے کہ مذکورہ بالا دعا نماز تہجد کی آٹھ رکعت کے بعد پڑھے، پھر دو رکعت نماز شفع اور ایک رکعت نماز وتر ادا کرے اور سلام کے بعد بیٹھے بیٹھے یہ دعا پڑھے:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی لاَ تَنْفَدُ خَزائِنُهُ وَلاَ یَخافُ آمِنُهُ، رَبِّ إِنِ ارْتَکَبْتُ الْمَعاصِیَ فَذلِکَ ثِقَةٌ

حمد ہے اس خدا کیلئے جس کے خزانے ختم نہیں ہوتے اور جسے وہ امان دے اسے خوف نہیں میرے پروردگار اگر میں نینافرمانیاں کی

مِنِّی بِکَرَمِکَ، إِنَّکَ تَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبادِکَ، وَتَعْفُو عَنْ سَیِّئاتِهِمْ وَتَغْفِرُ الزَّلَلَ وَ إِنَّکَ

ہیں تو اس واسطے کہ مجھے تیرے کرم پر بھروسہ تھا کیونکہ تو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے ان کی برائیوں سے درگزر کرتا اور خطائیں معاف کرتا ہے تو

مُجِیبٌ لِدَاعِیکَ وَمِنْهُ قَرِیبٌ وَأَنَا تائِبٌ إِلَیْکَ مِنَ الْخَطایا وَراغِبٌ إِلَیْکَ فِی تَوْفِیرِ حَظِّی

پکارنے والے کا جواب دیتا ہے اور تو اس سے قریب ہوتا ہے اور میں تیرے حضور اپنے گناہوں سے توبہ کر رہا ہوں اور تجھ سے تیری عطاؤں میں اپنے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مِنَ الْعَطایا، یَا خالِقَ الْبَرایا، یَا مُنْقِذی مِنْ کُلِّ شَدِیدَةٍ، یَامُجِیری مِنْ کُلِّ مَحْذُورٍ، وَفِّرْ عَلَیَّ

حصے میں فراوانی چاہتا ہوں اے مخلوق کے پیدا کرنے والے اے مجھے ہر مشکل سے نکالنے والے اےمجھ کو ہر بدی سے بچانے والے مجھ پر

السُّرُورَ، وَاکْفِنِی شَرَّ عَواقِبِ الاُمُورِ، فَأَنْتَ اللهُ عَلی نَعْمائِکَ وَجَزِیلِ عَطائِکَ مَشْکُورٌ،

مسرت کی فراوانی فرما مجھے سب معاملوں کے برے انجام سے محفوظ رکھ کہ تو ہی وہ خدا ہے کہ کثیر نعمتوں اور عطاؤں پر جس کا شکر کیا جاتا ہے

وَ لِکُلِّ خَیْرٍ مَذْخُورٌ .

اور ہر بھلائی تیرے ہاں ذخیرہ ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com